روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 3 ستمبر 2008ء 2 رمضان 1429 ہجری 3 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 202

ماہ خیر و برکت

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا ہے جو خیر و برکت کا مہینہ ہے۔

(کشف الخفاء جلد1 صفحہ 46 حدیث نمبر:93)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز پڑھ کر بیت الذکر کی چھت پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر بیت الذکر میں تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ:۔

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا۔(۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔(۔)

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری و صد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

خصوصی درخواست دعا

مکرم ناظر صاحب امور عامہ تحریر فرماتے ہیں۔

مکرم شیخ سعید احمد صاحب آف منظور کالونی کراچی کو گزشتہ رات 11 بجے نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا ہے موصوف شدید زخمی حالت میں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ آئندہ 24 گھنٹے انتہائی اہم قرار دیئے گئے ہیں۔ مضروب کی عمر 40 سال اور حال ہی میں شادی ہوئی ہے۔ موصوف کے ایک حقیقی بھائی اور حقیقی ماموں کو مذکورہ علاقہ میں گزشتہ ایک سال کے اندر اندر مخالفین نے فائرنگ کر کے یکے بعد دیگرے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا تھا۔ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ رنگ میں موصوف کو شفاء کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصتہً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تاکہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔ حالات اور خدمات

نمبر 9

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور نے MTA پر ترجمۃ القرآن کلاسز کا دور کب ختم کیا۔

جواب: 24 فروری 1999ء کو ختم ہوا حضور نے یہ دور 305 گھنٹے کی کلاسز میں ختم کیا۔

سوال: جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ کی بنیاد کب رکھی گئی۔

جواب: 4/اپریل 1999ء کو۔

سوال: حضرت مسیح موعود کے خاندان کے پہلے شہید کون تھے اور کب شہید ہوئے۔

جواب: صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب۔ آپ 14/اپریل 1999ء کو شہید ہوئے۔

سوال: صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کی شہادت کا ذکر حضور نے کس خطبہ میں فرمایا۔

جواب: 16/اپریل 1999ء کے خطبہ جمعہ میں۔

سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب اور دیگر تین احمدی احباب کو ایک جھوٹے اور من گھڑت مقدمہ میں کب گرفتار کیا گیا۔

جواب: 30/اپریل 1999ء کو۔

سوال: حضور نے لندن میں پہلی مرتبہ نماز کسوف کب پڑھائی۔

جواب: 11/اگست 1999ء کو۔ سورج گرہن کے موقع پر۔

سوال: حضور نے بیت الفتوح لندن کا سنگ بنیاد کب رکھا۔

جواب: 19/اکتوبر 1999ء کو۔

سوال: حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ المعروف چھوٹی آپا حرم حضرت مصلح موعود کی وفات کب ہوئی۔

جواب: 3 نومبر 1999ء کو۔

سوال: خدام الاحمدیہ پاکستان نے طاہر ہومیو پیتھک کلینک اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کب قائم کیا۔

جواب: مارچ 2000ء میں۔

سوال: حضور نے 20 ویں صدی کا آخری خطبہ جمعہ کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 29 دسمبر 2000ء کو۔

سوال: 2000ء میں حضور انور کے دورہ انڈونیشیا کی کیا اہمیت ہے۔

جواب: یہ کسی بھی خلیفۃ المسیح کا پہلا دورہ انڈونیشیا تھا۔

سوال: MTA کی ڈیجیٹل نشریات کا آغاز کب ہوا۔

جواب: 13 مارچ 2001ء کو۔

سوال: بیت السبوح جرمنی کا افتتاح کب ہوا۔

جواب: 30 مارچ 2001ء کو۔

سوال: 2001ء میں انٹرنیشنل جلسہ سالانہ برطانیہ کی بجائے کہاں ہوا اور کتنی حاضری تھی۔

جواب: یہ جلسہ 24 تا 26 اگست من ہائم جرمنی میں ہوا اور حاضری تقریباً 50 ہزار تھی۔

سوال: MTA کی نشریات سکائی ڈیجیٹل سسٹم پر کب شروع ہوئیں۔

جواب: 7 ستمبر 2001ء کو۔

سوال: بینن حکومت نے ڈاکٹر عبدالسلام کا یادگاری ٹکٹ کب جاری کیا۔

جواب: نومبر 2001ء میں اور جنوری 2002 میں اسے باقاعدہ جاری کیا گیا۔ بینن کے علاوہ پاکستان نے بھی ڈاکٹر صاحب کا یادگاری ٹکٹ جاری کیا۔

سوال: معروف شاعر و صحافی ایڈیٹر ہفت روزہ ''لاہور'' محترم ثاقب زیروی صاحب کی وفات کب ہوئی۔

جواب: 13 جنوری 2002ء کو۔

سوال: امیر جماعت امریکہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی وفات کب ہوئی۔

جواب: 23 جولائی 2002ء میں۔

سوال: حضور کے مبارک دور کے آخری جلسہ کی مختصر روئیداد بتائیں۔

جواب: یہ جلسہ اسلام آباد برطانیہ میں 26 تا 28 جولائی 2002ء منعقد ہوا۔ بیعتوں کی تعداد 2 کروڑ 6 لاکھ 54 ہزار تھی اور حاضری 19400 رہی۔ حضور نے تین دنوں میں چار مختصر خطاب فرمائے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعۃ المبارک 5 ستمبر 2008ء

6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-35 am	درس القرآن
9-30 am	المائدہ
9-55 am	تلاوت
11-15 am	طاہر ہارٹ ربوہ کا تعارف
11-30 am	ایم ٹی اے ورائٹی
12-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-00 pm	سرائیکی سروس
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	درس القرآن
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-20 pm	تلاوت، درس، خبریں
8-25 pm	بنگلہ سروس
9-25 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
10-05 pm	خطبہ جمعہ
11-40 pm	تلاوت

ہفتہ 6 ستمبر 2008ء

12-45 am	عربی سروس
2-45 am	خبریں
3-20 am	درس القرآن
5-05 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
8-20 am	سیرت صحابہ رسولؐ
9-05 am	تلاوت
10-10 am	درس القرآن
12-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-30 pm	خطبہ جمعہ
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	درس القرآن
6-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-30 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
9-30 pm	سیرت النبیؐ
10-30 pm	تلاوت

اتوار 7 ستمبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	خبریں
3-05 am	درس القرآن
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-30 am	درس القرآن
9-05 am	تلاوت
9-30 am	سیرت النبیؐ
10-30 am	خطبہ جمعہ
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-30 pm	چلڈرنز کلاس
3-35 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	درس القرآن
6-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm	بنگلہ سروس
8-10 pm	عربی سیکھئے
8-35 pm	چلڈرنز کلاس
9-45 pm	درس القرآن
11-00 pm	سیرت النبیؐ
11-50 pm	تلاوت

سوموار 8 ستمبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-50 am	خبریں
3-20 am	درس القرآن
4-30 am	عربی سیکھئے
5-00 am	سیرت النبیؐ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
8-30 am	عربی سیکھئے
9-05 am	تلاوت
10-05 am	درس القرآن
11-20 am	سیرت النبیؐ
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-40 pm	بستان وقف نو
3-55 pm	تقاریر جلسہ
4-25 pm	انڈونیشین سروس
5-30 pm	درس القرآن
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
8-45 pm	ترکش سروس
9-20 pm	خطبہ جمعہ
10-05 pm	سیرت النبیؐ
10-45 pm	تلاوت

جذبہ ایثار سے ہی ہم غیر قوموں کے دل جیت سکتے ہیں۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

2

ہنوور آمد اور استقبال، بیت السمیع کا افتتاح و خطاب، یورپین ٹورنامنٹس میں شرکت اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

16 اگست 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 'بیت الرشید' ہمبرگ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ہمبرگ سے ہنوور اور فرینکفرٹ کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ہمبرگ سے ہنوور (Hannover) اور پھر وہاں سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں کی ایک بڑی تعداد بیت الرشید میں جمع تھی۔ سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر کے لئے اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے ایک فیملی کو جن کے ایک بچے کو بلڈ کینسر کی تکلیف ہے ازراہ شفقت ملاقات کا شرف بخشا اور بچے کو دعائیں دیں۔

اجتماعی تصاویر

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الرشید کے بڑے ہال میں تشریف لے آئے جہاں تصاویر کے ایک پروگرام میں مجلس عاملہ لوکل امارت جماعت ہمبرگ و صدران حلقہ جات، خدمت خلق اور سیکیورٹی کی ڈیوٹی ادا کرنے والے خدام اور دیگر مختلف شعبوں میں کام کرنے والے کارکنان نے باری باری گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں حضور انور روانگی کے لئے بیت الرشید کے بیرونی احاطہ میں تشریف لے آئے جہاں احباب جماعت اپنے پیارے آقا کے دیدار کے منتظر تھے اور کہہ رہے تھے کہ یہ ہمارے لئے عید کے دن تھے جو آئے اور جلد گزر گئے۔ نہ ہمیں صبح کا پتہ چلا اور نہ شام کا۔ بعضوں نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ یہ دن تو ہماری زندگیاں سنوار گئے۔ ہمیں نئی زندگی دے گئے۔ ہمیں جو لطف اور سرور نمازوں میں آیا ہم بیان نہیں کر سکتے۔

اب جدائی کا لمحہ آ پہنچا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے بچیوں اور خواتین کے پاس کھڑے رہے اور انہیں شرف زیارت بخشا۔ حضور انور نے فرمایا مرد حضرات بھی جو دور کھڑے تھے قریب آ جائیں۔ حضور انور نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور بیت الرشید ہمبرگ سے ہنوور (Hannover) کے لئے روانگی ہوئی۔

ہمبرگ سے ہنوور کا فاصلہ 161 کلومیٹر ہے۔ یہاں امسال نئی تعمیر ہونے والی 'بیت السمیع' کے افتتاح کا پروگرام تھا۔

ہنوور آمد اور استقبال

قریباً پونے دو گھنٹے کے سفر کے بعد 'بیت السمیع' ہنوور میں تشریف آوری ہوئی۔ ہنوور جماعت کے احباب چھوٹے بڑے، مرد و خواتین سبھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری پر چشم براہ تھے۔ بچیاں سفید لباس پہنے اور سرخ دوپٹے اوڑھے ہوئے کورس کی صورت میں استقبالیہ گیت 'اھلا وسھلا ومرحبا' پڑھ رہی تھیں۔ ہر کوئی خوشی و مسرت سے معمور تھا۔ مرد حضرات نعرے بلند کر رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ مقامی جماعت کے صدر اور مربی سلسلہ نے حضور انور سے شرف مصافحہ کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کی بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور بیت سے ملحقہ رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

ہنوور میں احمدیت

Hannover کا شہر جرمنی کے صوبہ Niedersachsen کا دارالحکومت ہے اور 13 ڈسٹرکٹ پر مشتمل پانچ لاکھ بیس ہزار نفوس لئے ہوئے دریائے Leime کے جنوبی کنارہ پر آباد ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا کمپیوٹر فیئر اور انڈسٹریل مشینری فیئر ہر سال اس شہر میں منعقد ہوتا ہے۔ اس شہر میں پہلی یونیورسٹی 1831ء میں قائم ہوئی جس میں اب بھی 21 ہزار 800 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تیرھویں صدی میں ہنوور مچھلی کا شکار کرنے والوں اور کشتیاں چلانے والوں کا ایک گاؤں تھا لیکن اب یہ جرمنی کا ایک انتہائی اہم شہر بن چکا ہے۔

اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام 1975ء میں پانچ افراد کی تجنید کے ساتھ ہوا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں لوکل جماعت کی تعداد ساڑھے تین صد کے لگ بھگ ہے اور ہنوور امارت کے تین حلقے Hannover-Nord، Hannover-Ost اور Peine قائم ہو چکے ہیں۔ اور یہاں کی مقامی جماعت میں پاکستانی اور انڈین احباب کے علاوہ جرمن، افریقن، Sinti، Romanies، Peeru اور آذربائیجان کے باشندے شامل ہیں۔ یہ جماعت بڑی فعال ہے اور ان کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔

اب اس جماعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی وسیع و عریض بیت کی تعمیر کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ بیت کا گنبد اور مینارہ دور سے نظر آتے ہیں اور مین ہائی وے سے گزرنے والے کو بیت کی خوبصورتی اپنی طرف کھینچتی ہے۔

فروری 2001ء میں جماعت نے یہاں 2800 مربع میٹر قطعہ زمین تین لاکھ 64 ہزار جرمن مارک میں خریدا۔ کافی لمبی کوشش اور مشکلات کے بعد فروری 2005ء میں سٹی کونسل نے بیت کا پلان منظور کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران 31 اگست 2005ء کو اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر اخبارات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر کے ساتھ اس بیت کے تعلق میں خبریں شائع کیں۔ 2008ء میں بیت کی تعمیر کا کام شروع ہوا اور اگست 2008ء میں اس بیت کی تعمیر پایہ تکمیل کو پہنچی۔

اس بیت کی دو منزلیں ہیں۔ نیچے مردانہ ہال ہے اور اوپر کی منزل میں خواتین کے لئے ہال ہے۔ اس بیت میں سات صد کے قریب احباب و خواتین نماز ادا کر سکتے ہیں۔ بیت کے گنبد کا قطر 5 میٹر ہے۔ جبکہ مینارہ کی بلندی 16 میٹر ہے۔ ہنوور شہر میں مینارہ اور گنبد کے ساتھ یہ پہلی بیت ہے جس کی تعمیر کی سعادت جماعت احمدیہ کو عطا ہوئی ہے۔

اس بیت کے ساتھ جماعتی دفاتر، لائبریری، کچن، سٹور اور مشن ہاؤس اور رہائشی حصہ بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ بیت کے احاطہ میں خوبصورت لان بنایا گیا ہے اور قسما قسم کے خوشنما پھول لگائے گئے ہیں۔ پچیس کاروں کو پارک کرنے کے لئے پختہ پارکنگ بھی موجود ہے۔ بیت کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

اس بیت کی تعمیر میں ہنوور جماعت کے انصار، خدام، لجنہ اور ناصرات نے غیر معمولی طور پر حصہ لیا ہے اور آج اس بیت کے افتتاح اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قرب پا کر اپنی محنت کا پھل پا رہے ہیں۔ ہر کوئی خوشی سے معمور تھا۔

بیت السمیع کا افتتاح

دو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائشی حصہ سے بیت السمیع میں تشریف لائے اور بیت کے بیرونی حصہ کا معائنہ فرمایا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ مردانہ ہال میں تین صد پچاس آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیت میں ہی افتتاح کے تعلق میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ عمیر آصف صاحب نے تلاوت قرآن کریم پیش کی جس کا اردو ترجمہ زکریا داؤد صاحب اور جرمن ترجمہ آصف صاحب نے پیش کیا۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے بیت کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس بیت کی منظوری کے سلسلہ میں جب سٹی کونسل کا اجلاس ہوا تو صرف ایک ممبر نے مخالفت کی جب کہ باقی سب نے بیت کی تعمیر کی حمایت کی تو اس طرح جماعت کو بیت کی تعمیر کی اجازت مل گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

امیر صاحب جرمنی کے تعارفی ایڈریس کے بعد تین بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد تعوذ کے بعد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر اور احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو بیت تعمیر کرنے کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ مَیں نے کل کے خطبہ میں ذکر کیا تھا کہ بیوت الذکر کی تعمیر کے ساتھ جو مقاصد وابستہ ہیں ان کی طرف توجہ دینی چاہئے اور سب سے بڑی چیز عبادت ہے جس کے لئے آپ بیت تعمیر کر رہے ہیں اور عبادت جو ہے وہ ایک انسان خالص ہو کر خدا کے حضور بجا لاتا ہے۔ عبادت ایک انسان کو باقی حقوق و فرائض کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ ایک مومن کو باقی حقوق و فرائض کی طرف توجہ دلاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتے ہیں اور اس سے دعا مانگتے ہیں اور اس کے سامنے اپنی ضروریات پیش کرتے ہیں تو پھر اس طرف بھی توجہ ہونی چاہئے۔ کہ خدا تعالیٰ نے جو احکامات

دیئے ہیں ان کی پابندی کی جائے تا کہ اللہ تعالیٰ ان کو قبولیت عطا فرمائے۔ ایک طرف تو خدا تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہوں اور ضروریات پیش کر رہے ہوں تو دوسری طرف ذہن جو ہے اس میں باغیانہ رویہ ہو اور اس کے احکامات کی نفی کر رہے ہوں یا ان پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش نہ کر رہے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا بیوت الذکر کی تعمیر کے ساتھ اور بیت میں نمازوں کے لئے آنے کے ساتھ ایک مومن کی توجہ عبادت کے ساتھ ان تمام احکامات کی طرف پھرنی چاہئے۔ جس کا خدا تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔

فرمایا جو لوگ تمہارے ساتھ زیادتی کرتے ہیں تم نے یہ نہیں کرنا کہ ان لوگوں کے ساتھ جب تمہارے پاس اختیارات آجائیں تو زیادتی کرو۔

اس حد تک بڑھی ہوئی زیادتی تھی کہ مسلمانوں کو کعبہ میں آنے سے روکا جاتا تھا۔ عبادت کرنے سے روکا جاتا تھا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا جو بھی زیادتیاں ہوتی ہیں تمہارا یہ کام نہیں ہے۔ ان زیادتیوں کے باوجود تم نے ہمیشہ اس راہ کو اختیار کرنا ہے جو نرمی کا راستہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب جب کہ دشمنوں کے لئے یہ حکم ہے کہ تم نے زیادتی نہیں کرنی تو پھر آپس میں پیار و محبت اور بھائی چارہ کس قدر ہونا چاہئے اس لئے اگر آپس میں ایک دوسرے سے زیادتی کر بھی دیتا ہے رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں تو فوری طور پر انسان کو یاد رکھنا چاہئے کہ مَیں اگر خالص ہو کر خدا کی عبادت کرنے والا ہوں تو میرا فرض بنتا ہے کہ زیادتی کا جواب زیادتی سے نہ دوں اور اس حکم کی تعمیل کروں کہ مومنوں میں آپس میں پیار و محبت اور رحم اور بھائی چارہ ہونا چاہئے اور اس پیار و محبت کا جو صحیح طور پر آپ اظہار کریں گے اور دوسرے کو سمجھائیں گے جو آپ سے زیادتی کرنے والا ہے تو یہی وہ چیز ہے جس کا اس آیت کے آخر میں حکم ہے وہ تعاون پیدا ہوگا جس سے نیکی اور تقویٰ کی طرف توجہ پیدا ہوگی اور یہی ایک مومن کا خاصہ ہونا چاہئے کہ ہر وقت اور ہر آن نیکی اور تقویٰ کی طرف توجہ دے۔

حضور انور نے فرمایا: تقویٰ، اللہ تعالیٰ کا خوف۔ وہ خوف جو کسی سے محبت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ وہ خوف جو ایک عاشق کا اپنے معشوق سے اس لئے ہوتا ہے کہ وہ کہیں میرے سے ناراض ہو کر مجھے چھوڑ نہ دے۔ جب یہ صورت پیدا ہوگی تو اس وقت آپ عبادتوں کو بھی صحیح طرح ادا کرنے والے ہوں گے اور اس سے لطف اندوز ہونے والے ہوں گے اور اس حالت میں باقی احکامات کی بجا آوری کی بھی کوشش کریں گے۔

اللہ تعالیٰ نے بڑا واضح فرمایا ہے کہ گناہ اور زیادتی میں تعاون نہیں کرنا۔ کہیں بھی کسی بھی احمدی سے ایسا فعل سرزد نہیں ہونا چاہئے جس سے اس کی طرف زیادتی منسوب ہوتی ہو اور یہی چیز ہے جو اس معاشرے میں جب آپ قائم کرنے کی کوشش کریں گے اور دعاؤں کے ساتھ نیکی کو پھیلانے کی طرف توجہ دیں گے۔ تقویٰ اختیار کرنے کی طرف توجہ ہوگی۔ اللہ کا خوف دل میں ہوگا تو یہ پیغام پھر اردگرد کے ماحول میں پھیلے گا اور ایک آدمی بھی ایسا نہیں ہوگا جو مخالفت کرے۔

حضور انور نے فرمایا: بیت کی تعمیر ہونے سے پہلے یا اجازت ملنے سے پہلے جیسا کہ امیر صاحب نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ ایک آدمی نے مخالفت کی تھی اور باقیوں نے آپ کی حمایت کی تھی۔ اب آپ کے رویے دیکھ کر اور اس بیت میں آنے والے نمازیوں کے نمونے دیکھ کر اور نیکیوں پر عمل کرتے ہوئے اور نیکیوں کی تلقین کرنے والے چہرے دیکھ کر وہ لوگ مزید آپ کے حق میں بات کریں گے اور نہ صرف حق میں بات کریں گے بلکہ ماحول میں دعوت الی اللہ کے مزید راستے کھلیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: پس ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں کہ بیوت الذکر جو آپ بناتے ہیں اور یہ بیت جو آپ نے بنائی ہے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بندوں کا حق ادا کرنے والی ہو اور ماحول میں، اپنے ماحول میں، جماعت کے اندر بھی اور اردگرد بھی، باہر کے ماحول میں بھی انصاف کے تقاضے پورے کرنی والی یہ بیوت الذکر ہونی چاہئیں۔ اور تقویٰ یہ ہے کہ ہر آن آدمی اپنے نفس کا جائزہ لیتا رہے کہ کہیں کوئی ایسی حرکت سرزد نہ ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہو جائے۔

پس اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ وہ مقصد جس کے لئے آپ نے بیت تعمیر کی ہے اس کو پورا کرنے والے بنیں اور یہ بیت۔ یہاں سے احمدیت کے پیغام کی روشنی کو اردگرد کے ماحول میں بکھیرنے والی بنے اور اللہ کرے کہ صرف پاکستانی افراد پر مشتمل جماعت نہ ہو بلکہ آپ کے رویوں، آپ کی عبادتوں اور آپ کی دعوت الی اللہ اور آپ کے تزکیہ نفس کی وجہ سے اردگرد کے ماحول میں احمدیت کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ جس سے اس ماحول میں بھی احمدیت پھیلے اور یہ بیت نہ صرف پاکستانی چہروں سے بلکہ مقامی جرمن لوگوں سے بھی بھر جائے اور یہ لوگ بھی خدائے واحد کی عبادت کرنے کے لئے اس بیت میں آنا شروع ہو جائیں تا کہ آپ کو پھر مزید اس علاقہ میں بیوت الذکر بنانے کی ضرورت پیش آئے اور توفیق بھی اللہ تعالیٰ عطا فرمائے۔ آمین

اس خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اور دعا کے بعد حضور انور بیت کی بالائی منزل میں لجنہ کے حصہ میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے مختلف نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں سے یہ نظمیں سنیں اور بعد ازاں سبھی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ یہاں کچھ دیر قیام فرمانے کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

مقامی جماعت نے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا تھا۔ بیت کی اس افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے تمام احباب جماعت اور مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا اور شیرینی تقسیم کی گئی۔

پانچ بجے سہ پہر حضور انور اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے اور بیت سے ملحقہ دفاتر، لائبریری اور کچن کا معائنہ فرمایا۔ کچن کے معائنہ کے دوران حضور انور نے کارکنان سے دریافت فرمایا کہ کھانا کس نے پکایا ہے۔ کھانے پکانے کی ٹریننگ کہاں سے لی ہے۔ کھانا پکانے والے دوست نے بتایا کہ وہ ایک عرصہ سے جلسہ کے لنگر خانہ میں کھانا پکا رہے ہیں۔ لنگر خانہ میں ٹریننگ ہوئی ہے۔

لائبریریوں کے معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انچارج صاحب لائبریریز کو ہدایت فرمائی کہ قادیان سے جو کتب چھپ چکی ہیں وہ سب منگوائیں۔ انوار العلوم کی 18 جلدیں شائع ہوئی ہیں وہ بھی منگوائیں اور اپنے ہر مشن میں رکھیں۔ ہر سینٹر میں آپ کی لائبریری میں یہ کتب ہونی چاہئیں۔ ہر جگہ لائبریری بنوائیں اور قادیان سے کتب منگوائیں۔

رہائشی حصہ کے تعلق میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے آرکیٹیکٹ وقاص صاحب کو بعض ہدایات دیں۔ بیت کے باتھ روم اور بیوت الخلاء کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ سیٹ والی ٹائلٹ کے علاوہ ایک دیسی ٹائلٹ بھی بنالیں کیونکہ پاکستان اور انڈیا سے آنے والے بعض احباب یہی ٹائلٹ استعمال کرتے ہیں۔

اس بیت میں لفٹ لگانے کا بھی پروگرام ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے بالائی حصہ میں تشریف لے جا کر وہ جگہ دیکھی جو لفٹ کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ عمارت کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کے بیرونی احاطہ میں تشریف لے آئے جہاں پہلے سے ہی ایک حصہ میں احباب جماعت اور ایک حصہ میں خواتین اور بچیاں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھیں۔

اس موقع پر Hannover کی جماعتوں کی مجلس عاملہ، واقفین نو بچوں اور مختلف شعبوں میں ڈیوٹی دینے والے کارکنان نے مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے احاطہ میں ایک پودا لگایا۔ بچیاں مسلسل نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے ان بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور ان کی نظمیں سنیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تمام احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔ تمام احباب مختلف قطاروں میں کھڑے ہو گئے اور حضور انور نے باری باری ہر ایک کو مصافحہ کے شرف سے نوازا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

Hannover سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی

ساڑھے پانچ بجے یہاں سے آگے روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی اور ہنوور سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔۔

دوران سفر سات بجے کے قریب قافلہ ایک پٹرول پمپ پر کچھ دیر کے لئے رکا اور پھر آگے سفر جاری رہا۔

بیت السبوح میں استقبال

آٹھ بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ''بیت السبوح فرینکفرٹ'' میں ورود مسعود ہوا۔ بیت السبوح کے بیرونی احاطہ میں احباب جماعت جن میں بچے، بوڑھے، مرد و خواتین سبھی شامل تھے۔ ایک بڑی تعداد میں حضور انور کی آمد کے منتظر تھے اور سبھی کی نظریں اس بیرونی گیٹ کی طرف لگی ہوئی تھیں جہاں سے حضور انور کی گاڑی کسی بھی لمحے داخل ہونے والی تھی۔ فرینکفرٹ اور اردگرد کی جماعتوں سے احباب جماعت جوق در جوق حضور انور کے استقبال کے لئے بیت السبوح پہنچے تھے۔ ان میں ایسی بوڑھی خواتین اور مرد بھی تھے جن کو چلنے کے لئے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے یہ لوگ بھی اپنے سہاروں کے ساتھ یہاں پہنچے تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت السبوح کے بیرونی گیٹ سے داخل ہوئی فضا نعروں سے گونج اٹھی۔ بچیوں کی ایک بہت بڑی تعداد مسلسل استقبالیہ نظمیں پیش کر رہی تھیں۔ سبھی ایک طرح کے لباس میں ملبوس تھیں اور اپنے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اور جرمنی کا پرچم لہراتے ہوئے استقبالیہ گیت پڑھ رہی تھیں۔ ہر طرف سے ''اھلا و سھلا و مرحبا'' کی آوازیں آ رہی تھیں۔ خوشی و مسرت سے معمور بڑا روح پرور ماحول تھا۔

حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے بچیوں اور خواتین کے پاس سے گزرے اور سب کو السلام علیکم کہا۔ مرد احباب قدرے آگے کھڑے تھے۔ بعض جماعتی عہدیداران نے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ہر طرف ہاتھ بلند تھے اور السلام علیکم حضور کی آوازیں آ رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور احباب کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''بیت السبوح'' میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

17 / اگست 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 'بیت الرشید' ہمبرگ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی

میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پونے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج فرینکفرٹ اور اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ Osnabruck، Bochalt، Kolon اور Weiblingen کی جماعتوں کی 55 فیملیز کے 281 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور اپنے مسائل پیش کرتے ہوئے دعا کی درخواستیں کیں اور رہنمائی حاصل کی۔ حضور انور نے بچوں اور بچیوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقات کرنے والوں میں ایک جرمن نومبائع خاتون بھی شامل تھی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق تین بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور منہائیم (Mannheim) کے لئے روانگی ہوئی۔

خلافت جوبلی یورپین ٹورنامنٹس کا انعقاد

منہائیم میں ہفتہ کے روز "Khilafat Centenary European Tournament" کا انعقاد ہو رہا تھا۔ آج اس ٹورنامنٹ کا دوسرا روز تھا اور فائنل میچز کے اختتام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے اول دوم اور سوم آنے والی ٹیموں میں تقسیم انعامات کی کارروائی ہونی تھی۔

اس ٹورنامنٹ میں آٹھ یورپین ممالک جرمنی، ہالینڈ، بیلجیئم، فرانس، سوئٹزرلینڈ، UK، ناروے اور سویڈن کی 32 ٹیمیں شامل ہوئیں۔ درج ذیل پانچ ٹورنامنٹ کا انعقاد ہوا۔

نورالدین فٹ بال ٹورنامنٹ، محمود والی بال ٹورنامنٹ، ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ، طاہر کبڈی ٹورنامنٹ اور مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ۔

مجموعی طور پر آٹھ ممالک کی 32 ٹیموں کے 400 خدام نے ان ٹورنامنٹس میں حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ نمائندہ مکرم ولید طارق صاحب امیر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ نے کیا۔

فرینکفرٹ سے منہائم کا فاصلہ 91 کلومیٹر ہے۔ پچاس منٹ کے سفر کے بعد چار بج کر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز منہائیم پہنچے جہاں مکرم امیر صاحب جرمنی اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ جونہی حضور انور ہال کے اندر سٹیج پر تشریف لائے تو خدام کھلاڑیوں نے پُرجوش نعرے بلند کئے۔ کھلاڑی سٹیج کے سامنے ایک ترتیب سے بیٹھے ہوئے تھے۔

تقسیم انعامات کی اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محمد لقمان مجوکہ صاحب نے کی اور بعدازاں اس کا اردو ترجمہ پیش کیا اور ایک جرمن خادم محمد حماد برٹر صاحب نے اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام کا عہد دہرایا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فٹ بال، والی بال، باسکٹ بال، کبڈی اور کرکٹ کے مقابلوں میں اول دوم اور سوم آنے والی ٹیموں کو انعامات عطا فرمائے۔ اس ٹورنامنٹ میں ایک مقابلہ 120 کلومیٹر سائیکل ریس کا بھی تھا جو بیت السبوح سے شروع ہو کر منہائیم میں ختم ہوئی۔ اس سائیکل ریس میں خدام نے حصہ لیا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے اس سائیکل ریس میں شمولیت کی اور اول پوزیشن حاصل کی اور حضور انور کے دست مبارک سے انعام حاصل کیا۔ تقسیم انعامات کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام سے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خدام سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد وتعوذ کے بعد فرمایا:

یہ ٹورنامنٹ جو خلافت جوبلی کے حوالہ سے ہو رہے ہیں یہ صرف نوجوانوں میں یہ روح پیدا کرنے کے لئے سپورٹس کے ٹورنامنٹ رکھے گئے تھے کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ کوئی بھی میدان ہو، چاہے علمی میدان ہو یا دعوت الی اللہ کا میدان ہو یا پڑھائی کا میدان ہو یا کھیل کا میدان ہو ہر جگہ خدام میں یہ مختلف پروگرام رکھے جاتے ہیں۔ ہر میدان کے اس لئے کہ ہر جگہ خدام کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارا اصل مقصد ڈسپلن قائم کرنا ہے۔ کھیل جہاں انسان کے جسم کے لئے، اس کی صحت کے لئے ضروری ہے وہاں گیمیں جب ٹیم ورک کے ساتھ کھیلی جاتی ہیں تو آپس میں تعاون کی طرف بھی توجہ دلاتی ہیں اور جو مخالف ٹیم سے آپ گیم کر رہے ہوتے ہیں اس وقت یہ احساس بھی پیدا ہو کہ جو بھی کھیل کے اصول وقواعد ہیں ان کے اندر رہتے ہوئے ہم نے ڈسپلن دکھاتے ہوئے، سپورٹ مین سپرٹ کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ کھیل کھیلنی ہے۔

حضوانور نے فرمایا: اور نوجوانوں اور بچوں، خدام الاحمدیہ میں خاص طور پر یہ پروگرام اس لئے رکھا گیا ہے کہ شروع سے ہی بچپن اور نوجوانی سے ہی ڈسپلن کی عادت پڑے۔ پس اس کھیل کو، اس نظر سے ہمارے خدام کو دیکھنا چاہئے۔ یہ ہمارا آخری مقصد نہیں ہے کہ کسی مقصد کے حصول کے لئے ہم کھیلیں کھیل رہے ہیں۔ اگر مقصد ہے تو صرف یہ کہ اپنے جسم کو ورزشی بنایا جائے۔ اس کو سختیاں برداشت کرنے کی عادت ہو اور اپنی طبیعتوں میں ڈسپلن پیدا کیا جائے۔ اس لئے اگر کھیل کے دوران کسی کو غصہ آتا ہے۔ کسی نے کھیل کو زندگی اور موت کا سوال سمجھ لیا ہے تو جماعت احمدیہ کی کھیلیں اس لئے نہیں ہوتیں، نہ میڈل جیتنا آپ کا مقصد ہے۔ آپ کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ایسا ماحول، دوستانہ ماحول میں ایک تفریح کا موقع بھی مل جائے اور دوسرے دیکھنے والوں کے لئے بھی اور خود اپنے جسم کے اعضاء اور قویٰ جو ہیں ان کو سخت جان بنایا جاسکے تاکہ جو ہمارا آخری مقصد ہے اللہ تعالیٰ کے پیغام پہنچانے کا اس کی خاطر اس کے لئے ہم اپنے جسم کو تیار کرسکیں۔ تو اس مقصد کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ کھیلیں کپ جیتنے کے لئے یا میڈل جیتنے کے لئے نہیں ہیں بلکہ اپنی صحت برقرار رکھنے کے لئے ہیں اس لئے صرف وہ خدام جو ٹیم کا حصہ تھے جنہوں نے اس ٹورنامنٹ میں، کھیلوں میں حصہ لیا صرف وہی نہیں بلکہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو چاہئے کہ تمام خدام میں کھیل کی عادت ڈالیں تاکہ ان کو جسمانی طور پر، ان کے ورزشی جسم بنیں، سختیاں برداشت کرنے کی عادت ہو اور ڈسپلن اور تعاون باہمی اور ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے کی عادت پیدا ہو۔ اور یہی چیز ہے جو آپ کو، جو اصل میدان ہے آپ کا، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا، اس کی عبادت کرنے کا اس کے لئے تیار کرے گا۔ اسی طرح آپ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے والے بنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ عہد کرتے ہیں آپ نے خدام الاحمدیہ میں عہد دہرایا آپ ساروں نے کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کر دیں گے۔ اگر کھیلوں میں آپ کو یہ عادت نہیں پڑتی کہ اپنے جذبات کی، ہلکے سے جذبات کی قربانی کریں تو ان اعلیٰ جذبات کی قربانی کی کس طرح آپ کو عادت پڑ سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پس ہمیشہ کھیلوں کو اپنے مستقبل بہتر کرنے کا ذریعہ بنائیں، نہ کہ میڈل جیتنا اور کپ جیتنا اور پھر جیت کے نعرے لگانا۔ یا یہ بعد میں نعرے لگانا کہ ہم نے اتنے میڈل جیتے اور یہی چیز ہے جو ایک احمدی کا مقصد ہے۔ اللہ کرے کہ آپ اس مقصد کو حاصل کرنے والے ہوں اور اس عہد کو پورا کرنے والے ہوں کہ خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے، ہر قربانی دینے کے لئے ہم تیار رہیں گے۔ اگر آپ میں ڈسپلن ہوگا، اگر آپ میں خدا کا خوف ہوگا، اگر آپ خدا کی رضا کے لئے سب کام انجام دے رہے ہوں گے تو تبھی آپ دین کی خاطر بھی قربانی کرنے والے بن سکیں گے اور خلافت احمدیہ کے لئے قربانی کرنے والے بن سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ دعا کرلیں۔

اس خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس کے بعد یورپ کے آٹھ ممالک جرمنی، سوئٹزرلینڈ، بیلجیئم، یو۔کے، سویڈن، ہالینڈ اور ناروے سے آنے والی مختلف ٹیموں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

ایک خادم کو کھیل کے دوران ٹانگ پر کافی چوٹ لگی تھی اور وہ سہارے کے ساتھ چل رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تصاویر کے پروگرام کے دوران اسے اپنے قریب بلایا اور اس کا حال پوچھا اور چوٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور دعائیں دیں۔

تصاویر کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اس جگہ تشریف لے گئے جہاں منہائم میں جلسہ سالانہ کے دنوں میں حضور انور کی رہائش گاہ ہوگی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افسر صاحب جلسہ سالانہ جرمنی کو بلا کر بعض امور سے متعلق ہدایات دیں۔

منہائیم سے فرینکفرٹ روانگی

پانچ بجکر بیس منٹ پر منہائیم سے فرنکفورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ اور 91 کلومیٹر کے سفر کے بعد چھ بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح فرینکفرٹ تشریف لے آئے اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات دیں اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ بیت السبوح میں مردوں اور خواتین کے ہال نمازیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ احباب جماعت دور دور سے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے لئے آتے ہیں۔ فرینکفرٹ کی جماعتوں کے علاوہ اردگرد کی جماعتوں کے احباب بھی لمبے سفر طے کر کے نمازوں کی ادائیگی کے لئے پہنچتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے حصول کی توفیق پاتے ہیں اور اپنے پیارے آقا کے دیدار سے سیراب بھی ہوتے ہیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

18 راگست 2008ء

صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح فرینکفرٹ میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات عطا فرمائیں اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا

پروگرام شروع ہوا۔

ملاقاتیں

آج ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کی فرینکفرٹ (Frankfurt)، Langen، Offenbach، Friedberg، Ditzenbach، Rodgau، Dieburg، Mnain-Taunos، Houi-Taunus، Grop Geraou، Mahiz، Wiesbaden، Kolon کی جماعتوں کے علاوہ پاکستان اور اٹلی (Italy) سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ 64 فیملیز کے 192 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔ جرمنی کی جماعت Kolon سے آنے والی فیملیز دوصد کلومیٹر سے زائد کا سفر اور اٹلی سے آنے والی فیملیز آٹھ صد کلومیٹر کا سفر طے کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ پیارے آقا کے چہرہ مبارک کے دیدار کے جو چند لمحات ان کو نصیب ہو رہے تھے۔ یہ لوگ خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے اور ان لمحات کو ہمیشہ کے لئے اپنے کیمروں میں محفوظ کر رہے تھے اور برکتوں سے اپنی جھولیاں بھر کر رخصت ہو رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر فیملی سے گفتگو فرماتے، حال دریافت فرماتے اور بعضوں سے ان کا تعارف حاصل کرتے، مرد و خواتین اپنے مسائل اور مشکلات بیان کرتے اور دعا کی درخواست کرتے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سکول اور کالج جانے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔ بعض بچوں اور ان کی ماؤں نے پیارے حضور سے اپنی عقیدت و محبت اور عشق اور پیار کی وجہ سے چاکلیٹ کے Cover بھی اپنے گھروں میں البموں میں سجا کر رکھے ہوئے ہیں اور بچے جب بھی ان کو دیکھتے ہیں تو حضور انور کو یاد کرتے ہیں کہ یہ حضور نے ہمیں فلاں موقع پر دی تھی۔

غرض ہر کس و ناکس چھوٹا بڑا، مرد، عورت، بوڑھا، جوان اس در سے خوشی و مسرت اور اطمینان قلب اور تسکین دل لئے ہوئے رخصت ہو رہا تھا۔ اللہ کرے کہ ہم سب ان مبارک گھڑیوں کی ہمیشہ ہمیش کے لئے حفاظت کرنے والے ہوں۔ یہ ہر خاندان اور فیملی کے لئے ایسے انمول اور تاریخی لمحات ہیں جو جماعت کی تیزی سے بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر بار بار نہیں آتے۔ اب جبکہ جماعت 193 ممالک میں پھیل چکی ہے اور کروڑوں میں داخل ہو چکی ہے وہ لوگ اور وہ خاندان انتہائی خوش قسمت اور خوش نصیب ہیں جن کو سالوں کے انتظار کے بعد بھی قرب اور دیدار کی یہ چند گھڑیاں نصیب ہو رہی ہیں۔ یہی ہماری ساری زندگی کا قیمتی سرمایہ اور بہترین لمحات ہیں جو ہماری زندگی میں آئے۔ اللہ کرے کہ ان چند گھڑیوں میں حاصل ہونے والی برکتوں سے جہاں ہم فیضیاب ہوں وہاں ہمارے گھر بھی ہمیشہ کے لئے ان برکتوں سے اور اللہ کے فضلوں سے بھرے رہیں۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے دو بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والی فیملیز میں فرینکفرٹ اور اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ اوسنابروک اور بوہلنگن کی جماعتوں سے آئی تھیں۔ اس کے علاوہ ملک سویڈن سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ آج شام کے اس سیشن میں مجموعی طور پر 55 خاندانوں کے 230 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچوں اور بچیوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے اور ان ملاقات کرنے والوں کو کبھی نہ ختم ہونے والی ڈھیروں ڈھیر دعائیں دیں۔

دعاؤں کے خزانے لئے ہوئے یہ لوگ باہر آئے۔ دنیوی خزانے تو ختم ہو جاتے ہیں اور انسان خالی ہاتھ بھی رہ جاتا ہے لیکن جو خزانہ ان ملاقات کرنے والوں نے سمیٹا۔ وہ ایسا خزانہ ہے جس سے ان کی آئندہ نسلیں بھی حصہ پائیں گی اور یہ ہمیشہ ساتھ رہے گا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد کچھ دیر کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح فرینکفرٹ میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

(بقیہ کالم 4)

مرحومہ، مکرمہ سلیمہ ریاض صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض العزیز صاحب امریکہ، محترمہ امۃ النصیر صاحبہ صدر حلقہ سول لائن، محترمہ بشریٰ سرور صاحبہ اہلیہ مکرم غلام سرور صاحب ربوہ سب کی سب سلسلہ کی خدمت کرنے والے وجود ہیں۔

مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب کے جدا ہونے پر سب کو غم ہے اور دل کی گہرائیوں سے ان کو یاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام نصیب کرے جماعت احمدیہ میں ان جیسے وجود پیدا کرتا رہے۔ امین ثم امین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

سلسلہ کی انتھک خدمت کرنے والے

مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب کا ذکر خیر

مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب نوجوانی کی عمر میں سلسلہ کی خدمت میں آگے رہے اور انصار کی عمر میں بھی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ 28 دسمبر 1928ء کو مکرم حاجی محمد موسیٰ صاحب و محترمہ فردوس بیگم صاحبہ رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں لاہور میں پیدا ہوئے۔ خاکسار 1957ء میں معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دھرمپورہ لاہور تھا جو کہ اب مصطفےٰ آباد ہے جب وہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور تھے۔ ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ پھر 1983ء سے بطور صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور جب وہ ضلع میں مرکزی سیکرٹری تحریک جدید اور مرکزی امین کے فرائض سرانجام دے رہے تھے کام کرنے کی توفیق ملتی رہی سلسلہ کے ایک انتھک محنت کرنے والے وجود تھے۔ مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب جماعت احمدیہ لاہور کے کئی شعبہ جات میں کام کرتے رہا آپ 56-1955ء سے 57-1956ء تک اور پھر 61-1960ء سے میں دو دفعہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ہوئے بعد میں قائد ضلع و قائد علاقہ بھی رہے۔

1957ء کی بات ہے جب آپ قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور تھے۔ ایک شاندار اجتماع بمقام مقبرہ نور جہاں کروایا۔ جس میں علمی مقابلہ جات کروائے۔ خاکسار بھی شامل ہوا اور تقریری مقابلہ میں دوئم رہا ان کی دی ہوئی سند آج بھی میرے پاس ہے۔ مرکز کی طرف سے دستور اساسی پر نظر ثانی کی جو کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ آپ اس کے رکن بنائے گئے تھے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک مرکزی سیکرٹری تحریک جدید، مرکزی امین جماعت احمدیہ لاہور اور صدر جماعت احمدیہ حلقہ نیلا گنبد لاہور کے طور پر جماعت کی خدمات سرانجام دیتے رہے آپ ایک لمبا عرصہ مجلس مشاورت کے ممبر بھی رہے تھے آپ جماعت کی خدمت کے جذبہ کے ساتھ سرانجام دیتے اور کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے جب آپ کے پاس تحریک جدید کے نمائندے آتے تو پچھلے سال کے ساتھ موازنہ ضرور کرتے اور حلقہ کی جماعت کو تحریری اطلاع کرتے۔ غرض جماعت کا کام نہایت لگن اور شوق سے کرتے۔ آپ میں کسی قسم کی نمود و نمائش نہ تھی۔ یاروں کے یار تھے۔ اس وقت سلسلہ کی خدمت کرنے والوں کا ایک گروپ تھا۔ جن میں یہ خود، محترم قریشی محمود احمد صاحب جو اس وقت نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور ہیں مکرم شیخ ریاض محمود صاحب سیکرٹری ضیافت، مکرم مبارک محمود پانی پتی صاحب مرحوم، مکرم محمد صدیق شاکر صاحب مرحوم اور میں شامل تھے چھوٹوں اور بڑوں کا ادب کرتے۔

آپ نے سادہ زندگی بسر کی۔ باوجودیکہ اللہ تعالیٰ نے سب کچھ دیا ہوا تھا۔ سائیکل زیر استعمال رہی سائیکل پر ہزاروں کا چندہ تھیلا میں ڈال کر آتے جاتے اور کبھی نہیں گھبرائے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر پورا بھروسہ رکھنے والے تھے۔ غذا بھی سادہ تھی۔ اپنی اولاد کا خاص خیال رکھتے تھے۔ بچوں سے بڑی ہی شفقت سے پیش آتے غریب پرور، خوش مزاج، خوش لباس شخص تھے۔ گو آپ نے اپنی زندگی باقاعدہ وقف تو نہیں کی تھی مگر اس کے باوجود اپنی تمام زندگی جماعت احمدیہ کے کاموں کے لئے وقف کی ہوئی تھی۔ آپ کی زندگی میں تین خلفاء سلسلہ کا دور گزرا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔ خلافت سے اس قدر محبت پیار اور اطاعت کرتے تھے۔ جس پر رشک آتا ہے۔

چار سال طویل علالت کے بعد مورخہ 29 نومبر 2002ء کو مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی بیماری کے دوران آپ کی اولاد نے دن رات خدمت کی۔ خاکسار بھی حلقہ سے ان کی عیادت کے لئے جایا کرتا تھا تو بڑی ہی شفقت کا اظہار کیا کرتے۔ محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔

آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ وہاں نماز عشاء کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ کے قطعہ نمبر 30 میں آپ کی تدفین ہوئی۔ بعد میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔ الفضل اخبار نے بھی سانحہ ارتحال کی خبر نمایاں شائع کی۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور چھ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں آپ کی اہلیہ محترمہ فردوس بیگم صاحبہ کی پانچ سال قبل وفات ہو گئی تھی اور وہ بھی بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ ان کے بیٹوں میں مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب ناگی پہلے اسلام آباد جماعت میں مرکزی سیکرٹری مال رہے اب لاہور میں ایڈیشنل سیکرٹری مال ہیں۔ مکرم مقصود احمد ناگی صاحب سیکرٹری تربیت جرمنی، مکرم میاں بشیر احمد صاحب مرکزی امین لاہور، مکرم منظور احمد ناگی صاحب اور خالد منصور ناگی صاحب کینیڈا میں امین جماعت ہیں۔ ان کی بیٹیاں محترمہ طیبہ رؤف صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرؤف صاحب لندن، مکرمہ طاہرہ صاحبہ

باقی کالم 2 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

معلومات درکار ہیں

نظارت صنعت وتجارت پاکستان بھر کے احمدی تجار حضرات کی مرکز میں رجسٹریشن کر رہی ہے اور خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے بابرکت سال میں ایک معلوماتی اور دیدہ زیب ڈائریکٹری شائع کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں ایسے احباب و خواتین سے درخواست ہے جو کہ پاکستان میں تجارت کے پیشہ سے منسلک ہیں اور انہوں نے ابھی تک اپنا رجسٹریشن فارم فل نہیں کیا وہ فوری طور پر اپنا فارم پر کر کے مکرم امیر صاحب ضلع یا براہ راست مرکز درج ذیل پتہ پر بذریعہ Fax' ای میل اور کوریئر بھجوائیں۔ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2008ء ہے۔

نوٹ: رجسٹریشن فارم محترم امیر صاحب ضلع یا سیکرٹری صاحب صنعت وتجارت ضلع سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

برائے رابطہ نظارت صنعت وتجارت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ فون نمبر: 047-6213773

موبائل نمبر: 0344-7803391

فیکس نمبر: 047-6212398

nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت وتجارت)

نکاح

مکرم باسط احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ماموں زاد بہن مکرمہ رفعت افتخار صاحبہ بنت مکرم رانا افتخار احمد صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ گلشن جامی کراچی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم معین الحسن صاحب ابن مکرم ظہور الحسن صاحب ساکن جرمنی کے ساتھ مبلغ 5 ہزار یورو حق مہر پر مکرم مظفر احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ نے بیت الحمد گلشن جامی کراچی میں 19 جولائی 2008ء کو بعد نماز مغرب کیا۔ مکرمہ رفعت افتخار صاحبہ مکرم چوہدری اسلام الدین صاحب جنجوعہ لالہ موسیٰ کی پوتی اور مکرم ملک جلال الدین صاحب سمبڑیال کی نواسی ہیں اور مکرم معین الحسن صاحب مکرم بابو عبدالغفار صاحب فوٹو گرافر حیدر آباد کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

نتیجہ امتحان مطالعہ کتب

اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات

(زیر اہتمام: شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی پروگرام سہ ماہی سوم میں کتاب اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات کا امتحان لیا گیا۔ اس امتحان سے قبل پاکستان بھر کی جملہ مجالس میں اطلاع کر کے امتحان کی تیاری کروائی گئی۔ تیاری کے لئے چاروں سہ ماہیوں کی مقررہ کتب اور ان کتب کے سوالات وجوابات تیار کر کے مجالس میں بھجوائے گئے۔ مجموعی طور پر پاکستان بھر کے تقریباً 16210 خدام نے امتحان دیا۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے خدام کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1۔ مرزا جواد احمد ابن مکرم مرزا غلام احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ

2۔ راشد محمود ابن مکرم فضل عمر محمود صاحب ملیر کینٹ کراچی

3۔ بلال احمد وحید ابن مکرم عبدالوحید صاحب ناصر ہاسٹل ربوہ

4۔ احسان اللہ قمر ابن مکرم صادق مجید صاحب لالہ رخ راولپنڈی

5۔ مرزا سرفراز احمد ابن مکرم مرزا نواز احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور

6۔ افضال احمد ابن مکرم نصر اللہ خان صاحب بھڈال سیالکوٹ

7۔ ذیشان احمد ابن مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب الشمس سرگودھا

8۔ اعجاز احمد ابن مکرم میاں محمد طفیل صاحب دارالذکر فیصل آباد

9۔ میاں مبارک ابن مکرم ظفر اللہ شاہد صاحب حسن آباد ملتان

10۔ حافظ عبدالماجد ابن مکرم عبداللطیف صاحب داجل راجن پور

11۔ طاہر حفیظ ملک ابن مکرم حفیظ الرحمٰن ملک اسلام آباد

12۔ ظہیر احمد ابن مکرم عزیز احمد صاحب نوری آبادی حیدر آباد

13۔ عارف پرویز ابن مکرم شریف احمد صاحب نبی سر روڈ میر پور خاص

14۔ شیخ ودود احمد ابن مکرم شیخ حفیظ احمد صاحب چک 45 شیخوپورہ

15۔ وسیم احمد ابن مکرم محمد سعید صاحب امیر پارک گوجرانوالہ

16۔ تیمور ناصر ابن مکرم ناصر احمد صاحب ڈیرہ غازی خان شہر ڈیرہ غازی خان

17۔ مصور احمد ابن مکرم مبشر احمد صاحب ٹنڈو غلام علی بدین

18۔ جاوید احمد ابڑو ابن مکرم نور حسین صاحب نظر محلہ لاڑکانہ

19۔ زبیر احمد ابن مکرم محمد دین 66 مراد بہاولنگر

20۔ عبدالقیوم ناصر ابن مکرم عبدالمجید ناصر صاحب بھون چکوال

سالانہ تربیتی پروگرام

(مجلس خدام الاحمدیہ یمن بلاک ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ یمن بلاک ربوہ کو اپنا سالانہ تربیتی پروگرام مورخہ 6 تا 9/اگست 2008ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے اس پروگرام کو خاص اہمیت حاصل تھی۔ پروگرام کا آغاز ہر حلقے میں نماز تہجد سے ہوا۔ بلاک کے جملہ خدام نے علمی ورزشی مقابلہ جات میں ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ کل 12 مقابلہ جات ہوئے۔

اس تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 25/اگست کو بیت صادق دارالیمن شرقی میں بعد نماز مغرب وعشاء منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم صبیح الحسن صاحب نے رپورٹ پیش کی' جس میں انہوں نے تربیتی پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ خدام کے دلچسپ مقابلوں کے علاوہ ہر حلقہ میں تربیتی درسوں کا انتظام کیا گیا تھا ہر حلقے میں اجتماعی وقار عمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یمن بلاک کے 50 فیصد خدام نے نظام وصیت میں شامل ہو گئے ہیں مہمان خصوصی نے مقابلہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور خدام کو نصائح کیں۔ بعدہ مکرم نعمان احمد چیمہ صاحب نے مہمانان' انتظامیہ اور خدام کا شکریہ ادا کیا۔ اختتامی دعا مہمان خصوصی نے کرائی اور یہ تربیتی پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ بعدہ جملہ مہمانان اور خدام کو عشائیہ دیا گیا۔

ولادت

مکرم شمیم احمد محمود صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب جرمنی کو مورخہ 31 مئی 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام عروش احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور مکرم نصیر احمد صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی عمر عمر عطا فرمائے۔ آمین

میجر قاضی بشیر احمد شہید

میجر قاضی بشیر احمد مردان کے رہنے والے تھے۔ آپ 1965ء میں جوڑیاں کے محاذ پر دادِ شجاعت دیتے ہوئے شہید ہو گئے۔

تحریک پاکستان میں بھی قاضی بشیر احمد نے سرگرم حصہ لیا تھا اور مسلم لیگ اور نیشنل لیگ کے پرجوش رکن رہے۔ بی اے کرنے کے بعد آپ نے فوج میں کمیشن لے لیا وطن عزیز کی سالمیت وآزادی کا تحفظ ان کا واحد نصب العین بن گیا۔ جنگ سے پہلے قاضی بشیر احمد رخصت پر گھر آئے ہوئے تھے کہ آپ کو فوراً محاذ جنگ پر پہنچنے کا حکم ملا آپ نے محاذ جنگ پر روانہ ہوتے وقت گھر والوں کو تسلی دیتے ہوئے کہا:۔

''موت کا ایک دن معین ہے اور پھر میں تو جہاد پر جا رہا ہوں اگر مجھے موت آ گئی تو یہ شہادت کی موت ہوگی اور اس سے ارفع موت اور کیا ہو سکتی ہے۔ یہاں سوال زندگی یا موت کا نہیں بلکہ شجاعت و پامردی کے ساتھ لڑنے اور فتح حاصل کرنے کا ہے خدا مجھے اور میرے ساتھیوں کو کامران وسرخرو رکھے تا کہ میں فخر کے ساتھ سر بلند کر کے چل سکوں''۔

محاذ جنگ سے اپنے خط میں انہوں نے لکھا:۔

''محاذ جنگ پر میری موجودگی میرے لئے فخر کا باعث ہے اور آپ کے لئے موجب مسرّت''۔

انہوں نے اپنا کہا پورا کر کے دکھایا۔ جوڑیاں کے محاذ پر جس جوانمردی شجاعت سے ہندوستانی فوج کا مقابلہ کیا اور اس کو شکست دی وہ تاریخ کا ایک حصہ بن چکی ہے۔ قاضی بشیر احمد شہید نے جنگ کے دوران جو خطوط اپنے گھر والوں کو لکھے ان سے پتہ چلتا ہے کہ ان کے دل میں ایک سچے سپاہی کا دل دھڑک رہا تھا ان کے سامنے دو ہی مقاصد تھے۔ دشمن پر کامل فتح یا شہادت کی موت۔ ان کے خلوص کا کرشمہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دونوں تمنائیں پوری کر دیں۔ انہوں نے اپنے جانباز ساتھیوں کی قیادت کرتے ہوئے ہندوستانی فوج کو ذلت آمیز شکست دی اور جوڑیاں سے آگے کی طرف پیش قدمی کرتے ہوئے شیل لگنے سے شہید ہو گئے۔

3 ستمبر 1965ء کو شہادت کے وقت ان کی عمر 30 سال تھی اور تین کمسن بچے ان کی یادگار ہیں۔

''گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔'' ٹیپو سلطان کا یہ جملہ ان کو ورد زبان تھا۔ چنانچہ ان کے آفیسر کمانڈنگ کا بیان ہے کہ۔

''میجر مرحوم نے زندگی کے آخری تین دن اس طرح گزارے کہ کھانے پینے اور آرام کرنے کی مہلت ہی ان کو نہ ملی وہ مسلسل لڑتے رہے جب ان کی نعش محاذ سے گاڑی پر لائی گئی تو سپاہی اور افسر دھاڑیں مار مار کر روتے تھے۔ شہادت کے وقت وہ دشمن کی گولہ باری کی زد سے نکل آئے تھے اور تیزی سے آگے ہی بڑھتے جا رہے تھے کہ ایک شیل ان کو آ لگا۔''

(حق کے پرستار از نسیم کاشمیری صفحہ 396)

نتائج او لیول و کلاس ہشتم و نہم

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

رزلٹ او۔لیول

امسال او۔لیول کے امتحان میں 5 بچیوں نے شرکت کی اور امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ او لیول میں فرسٹ آنے والی طالبہ مکرمہ رشیقا سعادت صاحبہ بنت مکرم سعادت احمد صاحب نے 6As اور 2Bs حاصل کئے۔ دوئم آنے والی طالبہ مکرمہ سعدیہ ھما صاحبہ بنت مکرم منظور احمد صاحب نے 5As اور 3Bs حاصل کئے۔ سوئم آنے والی طالبہ مکرمہ فاطمہ چوہدری صاحبہ بنت مکرم وحید احمد چوہدری صاحب نے 3As، 4Bs اور 1C حاصل کئے۔

رزلٹ نہم کلاس

امسال نہم کی طالبات کی تعداد 52 تھی جن میں سے 51 طالبات نے امتحان میں شرکت کی۔ 50 طالبات نے کامیابی حاصل کی، 23 طالبات نے A+، 19 طالبات نے A، 5 طالبات نے B اور 3 طالبات نے C گریڈ حاصل کیا۔ مکرمہ عطیۃ الحی صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب نے 448/480 نمبر حاصل کر کے اول، مکرمہ سعدیہ انعم صاحبہ بنت مکرم انتخاب احمد صاحب اور مکرمہ آمنہ داؤد صاحبہ بنت مکرم محمد داؤد ناصر صاحب دونوں نے 444/480 نمبر حاصل کر کے دوئم اور مکرمہ نائلہ طارق صاحبہ بنت مکرم مختار احمد طارق صاحب نے 441/480 نمبر حاصل کر کے سوئم پوزیشن حاصل کی۔

رزلٹ ہشتم کلاس

امسال ہشتم کی طالبات کی تعداد 45 تھی۔ تمام طالبات نے کامیابی حاصل کی۔ 9 طالبات نے A+، 25 طالبات نے A اور 11 طالبات نے B گریڈ حاصل کیا۔ مکرمہ ناعمہ بشارت صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب نے 683/800 نمبر حاصل کر کے اول، مکرمہ علینہ خان صاحبہ بنت مکرم محمد خان صاحب نے 676/800 نمبر حاصل کر کے دوئم اور مکرمہ سعدیہ مبشر صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد خالد صاحب نے 673/800 نمبر حاصل کر کے سوئم پوزیشن حاصل کی۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نتیجہ انٹرمیڈیٹ 2008ء

(نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

مورخہ یکم ستمبر 2008ء کے روزنامہ الفضل میں نتیجہ انٹرمیڈیٹ 2008ء نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں معمولی غلطی رہ گئی تھی۔ اب تصحیح کے ساتھ یہ رزلٹ دوبارہ پیش ہے۔

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی طرف سے امسال 69 طلباء نے امتحان دیا جن کے حاصل کردہ گریڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

A+ گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	7
A گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	14
B گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	15
C گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	23
D گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	0
کمپارٹمنٹ والے طلباء	7

اس طرح رزلٹ 89.86% ہے جبکہ فیصل آباد بورڈ کا رزلٹ 52% ہے۔

پری میڈیکل گروپ میں عزیزم ہشام احمد فرحان نے 966/1100 نمبر حاصل کئے۔

پری انجینئرنگ گروپ میں عزیزم سید شہریار احمد نے 992/1100 نمبر حاصل کئے۔

جنرل سائنس گروپ میں عزیزم شرجیل احمد طاہر نے 687/1100 نمبر حاصل کئے۔

نیز یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ 4 طلباء نے 900 سے زائد نمبر حاصل کئے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو طلباء ان کے خاندانوں اور جماعت کے لئے برکت کا باعث بنائے۔ آمین

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

شہباز کا مذاکرات سے انکار، متعدد فلور ملیں بند

وزیراعلیٰ پنجاب نے صوبے میں آٹے کے مصنوعی بحران کے ذمہ داروں اور مل مالکان کے ساتھ مذاکرات سے انکار کر دیا ہے۔ اور آٹے کی مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لینے کی ہدایت کی اور محکمہ خوراک کو یہ ہدایت کی کہ رمضان المبارک میں آٹے کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں اور 20 کلو آٹے کے تھیلے کی 300 روپے میں عوام کو فراہمی کی بھی نگرانی کریں۔

زندہ دفن ہونے والی خواتین کی قبر کشائی، ملزم گرفتار

وفاقی حکومت اور سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ نے بلوچستان میں 5 خواتین کو زندہ دفن کرنے کے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے اور واقعے کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ پولیس حکام پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دے دی زندہ دفن کردی جانے والی 5 خواتین کی نعشیں نکال لی گئیں اور پوسٹ مارٹم رپورٹ تحقیقاتی ٹیم کو دی جائے گی جبکہ چھاپوں میں مزید 3 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے اس طرح اس کیس میں اب تک گرفتار ہونے والے افراد کی مجموعی تعداد 6 ہو گئی ہے۔

تیل کی قیمت 109 ڈالر فی بیرل ہو گئی

عالمی منڈی میں تیل کی قیمت ایک ہی روز میں 4 ڈالر کی کمی کے ساتھ 109 ڈالر فی بیرل پر آ گئی جو چار ماہ کے دوران قیمتوں کی سب سے کم ترین سطح ہے۔

4 ججوں کے دوبارہ حلف پر ہائیکورٹ بار میں ہنگامہ

لاہور ہائی کورٹ کے چار معزول جج صاحبان کی جانب سے دوبارہ حلف اٹھانے کی صورتحال پر غور و خوض کے لئے بلایا گیا لاہور ہائی کورٹ بار کا اجلاس ہنگامہ آرائی اور ہلڑ بازی کا شکار ہو گیا۔ پیپلز لائرز فورم کے حامی وکلاء اور مخالفین ایک دوسرے کے خلاف شدید نعرے بازی کرتے رہے۔

پنجاب حکومت سے علیحدگی کا فیصلہ پارٹی کرے گی

وزیراعظم نے کہا ہے کہ ہم پنجاب حکومت میں رہنا چاہتے ہیں۔ معزول جج اپنی مرضی سے حلف اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر مشرف کے ساتھ ریلیشن شپ بہت اچھی تھی اور آصف زرداری کے ساتھ بھی بطور صدر تعلقات اچھے رہیں گے۔ آصف زرداری کے صدر بننے کے بعد شریک چیئرمین کا عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ پارٹی کرے گی اور سترھویں ترمیم کا فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی۔

رمضان کی آمد، ریلوے کرایوں میں 20 فیصد رعایت

ریلوے حکام نے رمضان المبارک کے موقع پر ملک بھر میں مین اور برانچ لائنوں پر چلنے والی ریل گاڑیوں کے کرایوں میں 20 فیصد رعایت کا اعلان کیا ہے جبکہ انٹرسٹی چلنے والی ریل کاروں کے کرایوں میں رعایت نہیں دی گئی۔ مسافروں کو یہ سہولت 15 رمضان تک دی گئی ہے۔

ق لیگ میں نیا فارورڈ بلاک

صدارتی انتخاب میں مسلم لیگ (ق) کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینٹ جان محمد جمالی کی سربراہی میں (ق) لیگ کے نئے فارورڈ بلاک نے وزیراعظم گیلانی سے ملاقات کے دوران پیپلز پارٹی کے صدارتی امیدوار کی حمایت کا یقین دلایا۔

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

ڈوئچے شپراخ شولے انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0304-3213399

پلاٹ برائے فروخت
CNG/Petrol Station لگانے کے لئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ برائے فوری فروخت تمام گورنمنٹ N.O.C مکمل کنسٹرکشن کیلئے بالکل تیار ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ نیز 15 کنال Cattle Farm House بمعہ نئی تعمیر شدہ عمارت برائے فوری فروخت ہے۔
رابطہ: 0092-321-8466768,0092-322-8450627

ربوہ میں سحر و افطار 3 ستمبر	
انتہائے سحر	5:21
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	1:08
وقت افطار	7:32

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر دیو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

FD-10